قراءات قرآنیہ کی تعداد

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا قرآن مجید سات قرائتوں میں پڑھا جاسکتا ہے۔ ؟ اور اگر پڑھا جاسکتا ہے تو پھر ہم صرف ایک قراءت میں کیوں پڑھتے ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قرآن مجید کو دس قراءات میں پڑھا جاسکتا ہے، اور یہ تمام قراءات صحیح متواتر اور عین قرآن ہیں، آپ جو بھی قراءت پڑھیں گے، وہ قرآن ہی ہوگا اور آپ کو قرآن پڑھنے کا ہی ثواب ملے گا۔ باقی رہا ہمارا یہ مسئلہ کہ ہم صرف ایک ہی قراءت میں کیوں پڑھتے ہیں؟ تو آپ کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ اس وقت بھی دنیا میں ایک نہیں بلکہ چار روایات (روایت قالون، روایت ورش، روایت دوری اور روایت حفص) پڑھی پڑھائی جا رہی ہیں۔ اور متعلقہ ممالک میں انہی روایات کے مطابق قرآن مجید چھپتے ہیں۔ مجمع ملک فہد نے مذکورہ چاروں روایات میں ہی قرآن مجید طبع کیا ہے۔ نیز اس وقت تمام مکاتب فکر کے دینی مدارس میں ان تمام قراءات کی تعلیم دی جا رہی ہے، اور عامۃ الناس لاعلمی کی وجہ سے قراءات کا انکار کردیتے ہیں۔ یاد رہے کہ قراءات کا انکار درحقیقت قرآن مجید کا انکار ہے۔ اور قرآن مجید کا منکر بالاتفاق دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ محدث لائبریری نے چند سال پہلے اپنے رسالے رشد کے تین قراءات نمبر نکالے ہیں، جن میں قراءات قرآنیہ کے حوالے سے اکثر مباحث کو بیان کردیا گیا ہے۔ تفصیلات کے لئے ان کا ضرور مطالعہ کریں۔ لنک یہ ہے۔
http://www.kitabosunnat.com/kutub-library/list/urdu-islami-kutub/quran-aur-uloom-ul-quran/31-qirat-saba-wa-ashra.htmlھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ